حیلہ کرکے زکوٰۃ کی رقم خود پر خرچ کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص اپنی زکوۃ کسی شرعی فقیر کو دے، پھر وہ فقیر اپنی طرف سے انہی پیسوں سے زکوۃ دینے والے کے درسِ نظامی یا کسی اور چیز کی فیس میں جمع کرائے، تو کیا اس طرح کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی فقیر کو زکوۃ دینے سے اگر دینے والے کا اصل مقصد یہ ہو کہ زکوۃ فقیر کو دے کر بطور حیلہ اپنی ضرورت یا فیس وغیرہ میں خرچ کی جائے، تو یہ ناجائز حیلہ ہے، ایسا کرنا حرام وگناہ ہے کہ یہ مقاصدِ شرع کے خلاف ہے، اس میں زکوۃ کا مقصد فوت ہوجاتا ہے، کیونکہ زکوٰۃ کی اصل حکمت یہ ہے کہ فقیر کی حاجت پوری کی جائے، نہ کہ دینے والا خود اپنی ہی ضرورت پوری کرے۔ اس طرح حیلہ بازی کرکے زکوٰۃ کو اپنے ذاتی استعمال میں لانا، اللہ تعالیٰ کے ساتھ فریب کرنا ہے، اس کی ہرگز اجازت نہیں۔

زکوۃ کی رقم حیلہ کرکے اپنے کام میں لانے والوں کے بارے میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "ہزاروں روپے فضول خواہش یا دنیوی آسائش یا ظاہری آرائش میں اٹھانے والے مصارفِ خیر میں ان حیلوں کی آڑ نہ لیں۔ متوسط الحال بھی ایسی ہی ضرورتوں کی غرض سے خالص خداہی کے کام میں صرف کرنے کیلئے ان طریقوں پر اقدام کریں، نہ یہ کہ معاذ اللہ ان کے ذریعے سے ادائے زکوۃ کا نام کرکے روپیہ اپنے خُردبُرد میں لائیں کہ یہ امر مقاصد شرع کے بالکل خلاف اور اس میں ایجاب زکوۃ کی حکمتوں کا یکسر ابطال ہے، تو گویا اس کا برتنا اپنے رب عزوجل کو فریب دینا ہے۔ والعیاذ باللہ رب العالمین۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 109، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "بلاضرورت شرعیہ زکوۃ، فطرے کی رقم مستحقین کے علاوہ میں صرف کرنا سخت مذموم ہے، خصوصاً غیر دینی کاموں میں۔ خصوصاً جب خود اپنے ہی اوپر یا مال داروں پر خرچ ہو۔۔۔ بہت سے ناخداترس حیلہ کرکے زکوۃ کی رقم خود رکھ لیتے ہیں۔ کیا زکوۃ اسی لئے مشروع ہوئی تھی؟ کیا زکوۃ کا منشاء یہی ہے؟ کیا یہ زکوۃ کی ادائیگی سے فرار نہیں؟ کیا یہ اصحاب سبت کے فعل سے مشابہ نہیں؟ انہوں نے یہی تو کیا تھا۔" (نزہۃ القاري شرح صحیح البخاری، جلد2، صفحہ 921، 922، فرید بک اسٹال، لاہور)

زکوۃ کے فتاوی کے مجموعے بنام "فتاوی اہلسنت احکام زکوۃ" میں ہے: "کوئی شخص اپنی ہی زکوۃ کو حیلہ کرکے اپنے کام میں لائے، اس کی ہرگز اجازت نہیں، بلکہ ایسا کرنا حرام ہے کہ ایسا کرنا مقاصد شرع کے خلاف ہے۔" (فتاوی اہلسنت احکام زکوۃ، صفحہ 555، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-894

تاریخ اجراء: 29 ربیع الاول 1446ھ/23 ستمبر 2025ء